بہاریہ سورج مکھی کی برداشت و دیکھ بھال

(فیچر سروس: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

پاکستان ایک زرعی ملک ہونے کے باوجود ہر سال اربوں روپے کا قیمتی زرِمبادلہ صرف خوردنی تیل کی درآمد پر خرچ کرتا ہے اور گزشتہ چند سالوں سے یہ صورتِ حال ملکی معیشت کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنتی چلی آ رہی ہے۔ اس وقت صورتِ حال یہ ہے کہ پاکستان خوردنی تیل کی کل ضرورت کا تقریباً 17 فیصد خود پیدا کرتا ہے جبکہ باقی 83 فیصد حصہ کثیر زرِمبادلہ خرچ کر کے درآمد کیا جا رہا ہے۔ پاکستان تقریبا 300 ارب روپے سے زیادہ کا خوردنی تیل درآمد کرتا ہے جو کہ ملکی معیشت پر بوجھ ہے۔ سورج مکھی کم دورانیے کی فصل ہے اور 110 سے 120 دنوں کے مختصر عرصہ میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ تیل دار اجناس کی کاشت کو فروغ دے کر کاشتکار اپنی آمدنی میں اضافہ کرنے کے علاوہ اپنے ملک میں تیل کی درآمد پر خرچ ہونے والی کثیر زرمبادلہ کی رقم بھی بچا سکتے ہیں۔ امسال موجودہ حکومت نے تیل دار اجناس کے اضافہ میں قومی منصوبہ کے تحت سورج مکھی اور کینولہ کی کاشت پر کاشتکاروں کو بذریعہ واؤچر 5 ہزار روپے فی ایکڑ سبسڈی بھی فراہم کی ہے۔ سورج مکھی کم پانی میں تیار ہونے والی فصل ہے۔ کاشتکار اس کی آبپاشی پر پوری طرح توجہ نہیں دیتے جس کی وجہ سے فی ایکڑ پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے۔ سورج مکھی کی فصل کو نازک اوقات پر پانی لگانا ضروری ہے۔ پودوں کی بہتر نشوونما کیلئے پانی کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں کیونکہ جڑوں کے ذریعے پودوں کو مطلوب خوراکی اجزاء پانی میں حل ہو کر ہی پودوں تک پہنچتے ہیں۔ پودوں کی بڑھوتری اور موسمی تبدیلیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جب فصل پر پھولوں کی ڈوڈیاں بننا شروع ہو جائیں تو اس وقت فصل کو تیسرے پانی کی ضرورت ہوتی ہے اور اس وقت نائٹروجن کھاد کی آخری قسط ڈالی جاتی ہے۔ درجہ حرارت میں اضافہ کی وجہ سے فصل کو پانی کی کمی کی صورت میں عمل زیرگی کے متاثر ہونے کا خدشہ ہوتا ہے جس سے پھول کا اندرونی حصہ بیج بننے سے محروم رہ جاتا ہے۔ فصل کو چوتھا پانی بیج بننے کے مرحلہ پر لگایا جائے یہ مرحلہ پھول بننے کے 10 سے 15 دن بعد شروع ہو جاتا ہے اس مرحلہ پر پانی کی کمی کے باعث پھولوں کے اندر بننے والے بیج کمزور اور پتلے رہ جاتے ہیں جس کی وجہ سے پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ متواتر خشک اور گرم موسم کی صورت میں چوتھا پانی تقریباً 15 دن بعد جب بیج دودھیا حالت میں ہو تو اس وقت ہلکا پانی لگایا جائے اس وقت اضافی پانی لگانے سے سورج مکھی کے بیجوں میں بننے والے دانوں کے سائز اور وزن کے باعث پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے حصول کے لیے کھادوں کا بروقت مناسب اور متناسب مقدار میں استعمال ضروری ہے۔ نائٹروجنی کھادوں کی آخری قسط پھولوں کی ڈوڈیاں بنتے وقت استعمال کرنے سے پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ جب سورج مکھی کے پھولوں کی پشت سنہری ہو جائے، زرد پتیاں خشک ہو کر گر جائیں، سبز پتیوں کا تقریباً آدھا حصہ بھورا ہو جائے اور بیج پک کر سخت ہو جائیں تو فصل برداشت کیلئے تیار ہو جاتی ہے۔ کمبائن ہارویسٹر میسر ہونے کی صورت میں دی گئی نشانیاں ظاہر ہونے کے پانچ سے چھ دن بعد فصل برداشت کر لیں۔ فصل کی برداشت کے لیے کمبائن ہارویسٹر استعمال کریں۔ کمبائن ہارویسٹر میسر نہ ہونے کی صورت میں پھولوں کو درانتی سے کاٹ لیں اور پھولوں کو 5 سے 6 دن تک دھوپ میں خشک کریں بعد ازاں تھریشر سے بیجوں کو پھولوں سے الگ کر لیں۔ اگر تھریشر میسر نہ ہو تو ترپال، دری یا صاف اور خشک جگہ پر ڈنڈوں کی مدد سے بیج نکال لیں۔ ان بیجوں کو چھاج یا صفائی کرنے والی مشینوں کے ذریعے اچھی طرح صاف کر لیں۔ سٹور میں ذخیرہ کرنے کیلئے بیجوں میں نمی کی مقدار تقریباً 8 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے جبکہ بیجوں کو مارکیٹ میں فروخت کرنے کے لیے اس میں کچرا 2 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔ سورج مکھی کی فصل پکنے کے مراحل پر ہوتی ہے تو اس کو پرندے بالخصوص طوطا کافی نقصان پہنچاتا ہے۔

پرندوں کا حملہ عام طور پر صبح یا شام کے وقت زیادہ ہوتا ہے ان اوقات میں فصل کی خصوصی رکھوالی کی جائے۔فصل کو بلاک کی صورت میں کاشت کرنے سے پرندوں کے نقصان سے خاصی حفاظت ہوتی ہے۔فصل کو بلاک کی صورت میں مچان بنا کر رکھوالی کی جائے۔اس طرح پرندے دور سے نظر آجاتے ہیں اورانہیں پٹاخوں وغیرہ سے ڈرانا آسان ہوجاتا ہے۔اس بات کا خیال رکھا جائے کہ فصل پکنے کے شروع کے دنوں میں پرندوں کو بھگانے کا انتظام کیا جائے کیونکہ اگر پرندوں کوایک بارسورج مکھی کے بیج کھانے کی عادت پڑ جائے تو پھران کوفصل سے بھگانا کافی مشکل ہوجاتا ہے۔جب سورج مکھی کے پھولوں کی پشت سنہری ہوجائے، پتیاں زرداور خشک ہوکر گر جائیں،سبز پتیوں کا تقریباً آدھا حصہ بھورااور بیج پک کرسخت ہوجائیں تو فصل برداشت کیلئے تیار ہوجاتی ہے۔کمبائن ہارویسٹر میسر ہونے کی صورت میں دی گئی نشانیاں ظاہر ہونے کے پانچ چھ دن بعد فصل برداشت کرلیں ورنہ پھولوں کو درانتی سے کاٹ دیا جائے۔ان پھولوں کو 3 سے 6 دن تک دھوپ میں خشک کرنے کے بعد تھریشر سے بیجوں کو پھولوں سے الگ کرلیں۔اگر تھریشر میسر نہ ہوتو ترپال، دری یا صاف اور خشک جگہ پر ڈنڈوں کی مدد سے بیج نکال لیں۔ان بیجوں کو چھاج یا صفائی کرنے والی مشینوں کے ذریعے اچھی طرح صاف کرلیں۔سورج مکھی کی مارکیٹ میں زیادہ قیمت حاصل کرنے یا سٹور میں ذخیرہ کرنے کیلئے بیجوں میں نمی کی مقدار تقریباً 8 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ مارکیٹ میں لے جاتے وقت اس میں کچرا2 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے ورنہ قیمت کم ملے گی۔

☆☆☆☆